مضمون کا ترجمہ از ڈاکٹر انعام الحق جاوید) ۴۔ ترکی میں اُردو (از کرنل مسعود اختر شیخ) ۵۔ چین میں اُردو (از کوثر جمال) ۶۔ ذخیرۂ شیرانی میں اُردو مخطوطات (از سید جمیل احمد رضوی) ۷۔ بلوچی سے اُردو تراجم (ڈاکٹر انعام الحق کوثر) ۸۔ اُردو اور صوفی ازم (از ڈاکٹر مرزا حامد بیگ) ۹۔ پشتو سے اُردو تراجم حصہ اول (از پُردل خٹک) ۱۰۔ قومی یک جہتی اور ادب کا کردار (از ڈاکٹر وزیر آغا) ۱۱۔ عزیز احمد۔ کتابیات (از ڈاکٹر مرزا حامد بیگ)۔

یہ خدمت بہت قابلِ قدر ہے۔

سوویٹ ملٹری جاسوسی تنظیم | مصنف۔ وکٹر سفاروف۔ اُردو ترجمہ از موسیٰ خان خلال زئی۔

ناشر: سید جمال الدین افغانی اسلامی اکیڈیمی، لاہور۔ قیمت: -/۴۰ روپے

مدعا کتاب کے نام سے ہی ظاہر ہو جاتا ہے۔ روس کی فوجی جاسوسی تنظیم (G.R.U) کا ڈھانچہ، آدمیوں کی تیاری، اُن سے کام لینے کے طریقے، خاص طور پر لشان زد علاقوں میں جنگ سے پہلے یا دورانِ جنگ میں جاسوسی کرنے کا فن، وغیرہ معلومات سادہ انداز سے تحریر کی گئی ہیں۔

سید احمد شہیدؒ کی اُردو تصانیف | از مولانا ڈاکٹر محمد عبدالحلیم چشتی۔ ناشر: الرحیم اکیڈیمی،

اے ۷/ اعظم نگر، لیاقت آباد۔ کراچی ۱۹ قیمت: -/۱۲ روپے

یہ کتاب بھی اسی لیے روکے رکھی کہ شاید کبھی اس پر زیادہ گفتگو کرنے کا موقع ملے۔ مگر اب مجبوراً اتنا ہی لکھنا ہے کہ اس کتاب کا اصلی موضوع یہ ہے کہ سید صاحب کی تصانیف اور تحریک کا اُردو ادب پر کیا اثر پڑا۔

یہ ایک مفید اور ضروری مبحث ہے۔ مگر چشتی صاحب نے صرف اُردو کے مذہبی انداز کے مقالاتی ادب کو لیا ہے۔ حالانکہ شاعری پر بھی ان کا بہت بڑا اثر پڑا۔ یہ پہلو ساقط ہو گیا۔

دوسرا قابلِ توجہ نکتہ یہ ہے کہ سید صاحب کی شخصیت علیہ السلام اور احیائے دین کی ایک علامت ہے۔ اس کو فقہی اختلافی تنازعات کے درمیان کھڑا کر کے دکھانا خود سید صاحب کے مقصد کو نقصان